مطبوعات

آج کا مصر تالیف پروفیسر محمد حسن الاعظمی و عبدالسلام خورشید بی، اے۔ ملنے کا پتہ اردو اکادمی لاہور

پروفیسر محمد حسن اعظم گڈھ کے رہنے والے، جامعہ ازہر کے تعلیم یافتہ اور جامعہ مصریہ قاہرہ میں اردو کے لیکچرر ہیں۔ کتاب میں معلومات انھی کی فراہم کردہ ہیں۔ شروع میں عہد فراعنہ اور عہدِ فاطمیین کے مصر کے کچھ حالات ہیں۔ تالیف کا بقیہ حصہ موجودہ مصر کی علمی، سیاسی اور معاشرتی سرگرمیوں سے متعلق ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ پروفیسر صاحب نے مصری زندگی کے چند ظواہر بیان کر دینے پر اکتفا کی ہے اور ان سے بھی وہ کچھ ضرورت سے زیادہ متاثر ہیں۔

مولانا محمد علی کے یورپ کے سفر مرتبہ پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ دہلی۔ ضخامت ۲۲۸ صفحات۔ قیمت عہ۔ ملنے کا پتہ۔ کتاب خانہ پنجاب۔ لاہور۔

یہ مولانا کے یورپ کے سفروں میں لکھے ہوئے خطوط کا مجموعہ ہے۔ شروع کے چند خطوط اس سفر سے تعلق رکھتے ہیں جب کہ مولانا حادثہ کانپور کے وقوع پذیر ہونے کے بعد انگلستان گئے تھے۔ اس سفر کا مقصد حکومتِ برطانیہ کو مسلمانوں کی بے چینی اور ناراضگی سے باخبر کرنا تھا۔ مولانا کو اس دفعہ اربابِ حکومت سے بہت زیادہ توقعات تھیں اور ان تمام خطوط میں ایک طرح کی رجائیت پائی جاتی ہے۔ بقیہ خطوط کا زیادہ تر حصہ ان خطوں پر مشتمل ہے جو مولانا نے سفرِ صحت کے دوران میں عزیزوں کو لکھے۔ اس دفعہ سیاسی مصروفیتیں نہیں تھیں اس لیے علاج اور سیر و سیاحت کے سلسلہ میں مولانا نے جو کچھ دیکھا، سُنا یا محسوس کیا اُسے قلمبند کر دیا ہے۔

حکومتِ الٰہی تالیف مولانا ابوالمحاسن محمد سجادؒ۔ ملنے کا پتہ مکتبہ سیفیہ مونگیر۔ بہار۔

یہ کتاب دراصل مولانا محمد سجاد مرحوم (نائب امیر شریعت صوبہ بہار) کی ایک نامکمل تصنیف "حکومتِ الٰہی کا مکمل نظام" کی تمہید ہے۔ افسوس کہ مولانا یہ تمہید لکھنے کے بعد اور تصنیف کو مکمل کرنے سے پہلے فوت ہو گئے۔ اس تالیف میں مولانا نے سب سے پہلے تہذیب و تمدن کے لیے اجتماعی نظام کی ضرورت کو ثابت کیا ہے۔ اور